شورش کاشمیری مرحوم

شاہ جی یاد آتے ہیں!

امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ

زمانہ ہوگیا لیکن برابر یاد آتے ہیں
ہمیں تو اب وہ پہلے سے بھی بڑھ کر یاد آتے ہیں

خطابت کیا تھی اس کی ارتباطِ نورو نغمہ تھا
وہ اس کی نکتہ آرائی کے تیور یاد آتے ہیں
وہ اس کی یادِ پُر عظمت کبھی دل سے نہیں جاتی
خطیبانہ افق کے ماہ و اختر یاد آتے ہیں

وہ تھا پنجاب میں میرِ سپاہِ جہدِ آزادی
خدا شاہد ہے اس کے لاؤ لشکر یاد آتے ہیں
جنہیں اس کی نواؤں نے بلا کی تازگی بخشی
وہ سب حلقہ بگوشانِ پیمبر یاد آتے ہیں

ہمہ دانی ، بلاغت ، طنطنہ ، الفاظ کا جادو
خطابت کی دل آویزی کے منظر یاد آتے ہیں
رسول اللہ کا آغوشِ رحمت ہے مقام اس کا
اسی باعث تو اے شورش وہ اکثر یاد آتے ہیں

(۲۱ اگست ۱۹۷۴ء)